

Freebooks.pk

مفت نوٹس • پرانے پرچہ جات • رہنما کتب

ICOM دوم سال معاشیات — پنجاب بورڈ (اردو میڈیم)

باب 1

قومی آمدنی

(National Income)

کلیدی تصورات • تعریفات • مختصر و تفصیلی سوالات • معروضی سوالات • خاکہ جات • امتحانی نکات

© freebooks.pk — اصل تعلیمی مواد



یہ نوٹس پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ (PCTB) کے تحت انٹرمیڈیٹ (ICOM، جماعت 12) معاشیات کے نصاب کے باب اول، قومی آمدنی پر مبنی ہیں۔ معاشرے میں مختلف افراد معاشی سرگرمیوں میں حصہ لے کر اشیاء و خدمات پیدا کرتے ہیں اور اسی پیداواری عمل میں حصہ لے کر اپنے لیے آمدنی حاصل کرتے ہیں۔ کسی ملک کے لوگ اپنے سرمائے، قدرتی وسائل اور افرادی ذرائع کو بروئے کار لا کر ایک سال کے عرصہ میں اشیاء و خدمات کی جو مقدار پیدا کرتے ہیں اسے قومی آمدنی کہا جاتا ہے۔ یہ نوٹس Freebooks.pk نے تیار کیے ہیں۔

اس باب میں قومی آمدنی کی مختلف تعریفیں، اس کے چھ بنیادی تصورات (خام ملکی پیداوار، خام قومی پیداوار، خالص قومی پیداوار، قومی آمدنی، شخصی آمدنی، قابل تصرف شخصی آمدنی)، ان کے باہمی تعلق کا خاکہ، قومی آمدنی کی پیمائش کے تین طریقے (پیداوار، آمدنی اور اخراجات کا طریقہ)، قومی آمدنی کا دائرہ و بہاؤ، صرف و بچت و سرمایہ کاری کے تصورات، اور قومی آمدنی کے توازن کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔

تعلیمی مقاصد

- قومی آمدنی کی تعریف بیان کریں اور مختلف ماہرین معاشیات کی تعریفوں کا موازنہ کریں۔
- خام ملکی پیداوار (GDP)، خام قومی پیداوار (GNP)، خالص قومی پیداوار (NNP) اور قومی آمدنی (NI) میں فرق واضح کریں۔
- شخصی آمدنی (PI) اور قابل تصرف شخصی آمدنی (DPI) کی وضاحت کریں اور تمام تصورات کے باہمی تعلق کو خاکے کی مدد سے سمجھائیں۔
- قومی آمدنی کی پیمائش کے تین طریقوں (پیداوار، آمدنی، اخراجات) کو بیان کریں۔
- دوہری گنتی، بلا معاوضہ خدمات اور زیر زمین سرگرمیوں جیسی مشکلات کی وضاحت کریں۔
- قومی آمدنی کے دائرہ و بہاؤ کو گھرانوں اور کاروباری اداروں کے درمیان تعلق کی روشنی میں بیان کریں۔
- صرف، بچت اور سرمایہ کاری کے تصورات (APC، MPC، APS، MPS) کی وضاحت کریں۔
- خود اختیار اور ترغیب یافتہ سرمایہ کاری میں فرق کریں اور قومی آمدنی کے توازن کو مجموعی طلب و رسد اور بچت و سرمایہ کاری کے طریقوں سے سمجھائیں۔



قومی آمدنی کی تعریف اور اہمیت

قومی آمدنی سے مراد وہ مجموعی مالیت ہے جو کسی ملک میں ایک سال کے عرصہ میں پیدا ہونے والی تمام اشیاء و خدمات کی صورت میں حاصل ہوتی ہے۔ اس میں بیرون ملک سے حاصل ہونے والی خالص آمدنی بھی شامل کی جاتی ہے جبکہ انتقالی ادائیگیوں (Transfer Payments) کو اس میں شامل نہیں کیا جاتا۔ مختلف ماہرین معاشیات نے قومی آمدنی کی اپنے اپنے انداز میں تعریفیں کی ہیں۔ پروفیسر گارڈنر ایکلے کے نزدیک قومی آمدنی کسی ملک کے تمام افراد کی انفرادی آمدنیوں کا مجموعہ ہے، جبکہ پروفیسر پیگو کے مطابق قومی آمدنی قوم کی اس معروضی آمدنی پر مشتمل ہوتی ہے جسے زر کے پیمانے سے ناپا جاسکے، تاہم پیگو نے غیر مادی خدمات (جیسے اساتذہ، ڈاکٹر) کو نظر انداز کیا جس پر بعض ماہرین نے اعتراض کیا۔

پروفیسر الفرڈ مارشل کی تعریف کو زیادہ جامع اور قابل قبول سمجھا جاتا ہے، کیونکہ وہ مادی دولت کے ساتھ ساتھ غیر مادی خدمات اور تجارتِ خارجہ سے حاصل ہونے والی آمدنی کو بھی قومی آمدنی میں شامل کرتے ہیں، جبکہ وہ خالص مجموعی پیداوار (Net Aggregate) کی بات کرتے ہیں یعنی شکست و ریخت پر اٹھنے والے اخراجات کو منہا کیا جاتا ہے۔ پروفیسر فشر کے نزدیک صرف وہی اشیاء و خدمات قومی آمدنی میں شمار ہوتی ہیں جنہیں صارفین ایک سال کے دوران صرف کرتے ہیں۔ ان تمام تعریفوں سے یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ قومی آمدنی سے مراد ایک سال کے عرصہ میں ملک کے تمام عاملینِ پیدائش کو حاصل ہونے والے معاوضوں (لگان، اجرت، سود اور منافع) کا مجموعہ ہے۔

قومی آمدنی کے تصورات: خام ملکی پیداوار اور خام قومی پیداوار

قومی آمدنی کے چھ بنیادی تصورات ہیں: خام ملکی پیداوار، خام قومی پیداوار، خالص قومی پیداوار، قومی آمدنی، شخصی آمدنی اور قابل تصرف شخصی آمدنی۔ خام ملکی یا داخلی پیداوار (Gross Domestic Product - GDP) سے مراد کسی ملک کی جغرافیائی حدود کے اندر ایک سال کے دوران پیدا ہونے والی تمام حتمی اشیاء و خدمات کی زری مالیت کا مجموعہ ہے، جو صرف اخراجات (C)، سرمایہ کاری (I)، سرکاری اخراجات (G) اور صافی برآمدات (X-M) کے مجموعہ کے برابر ہوتی ہے: $GDP = C + I + G + (X-M)$ ۔ اگر بازاری قیمتوں کے لحاظ سے معلوم شدہ خام ملکی



پیداوار میں سے بالواسطہ ٹیکس منہا اور اعانتیں جمع کر دی جائیں تو عالمینِ پیدائش کے مصارف کے لحاظ سے خام ملکی پیداوار حاصل ہوتی ہے۔

خام یا مجموعی قومی پیداوار (Gross National Product - GNP) سے مراد کسی ملک کے اپنے ملکیتی عالمین پیدائش کی ایک سال میں پیدا کردہ تمام اشیاء و خدمات کی مروجہ بازاری قیمتوں پر حاصل شدہ مالیت ہے۔ اس میں زرعی اجناس، صنعتی پیداوار، عالمین کی خدمات اور متفرق اداروں کی خدمات شامل ہوتی ہیں۔ خام قومی پیداوار دراصل خام ملکی پیداوار میں بیرون ممالک سے پاکستانیوں کی بھیجی گئی رقم (خالص) شامل کرنے سے حاصل ہوتی ہے: $GNP + \text{بیرون ممالک سے حاصل شدہ خالص رقم} = GDP$

خالص قومی پیداوار اور قومی آمدنی

خالص قومی پیداوار (Net National Product - NNP) حاصل کرنے کے لیے خام قومی پیداوار میں سے سرمائے کی فرسودگی یا شکست و ریخت (Depreciation Allowances) کے اخراجات منہا کیے جاتے ہیں: $NNP = GNP - \text{فرسودگی الاؤنس}$ ۔ جب اشیائے سرمایہ استعمال میں آتی ہیں تو وقت کے ساتھ ان میں ٹوٹ پھوٹ ہوتی ہے اور ان کی قدر و قیمت کم ہوتی جاتی ہے، مثال کے طور پر اگر ایک مشین ایک لاکھ روپے کی ہو اور دس سال تک چلے تو ہر سال اس کی قیمت میں دس ہزار روپے کی کمی واقع ہوگی، یہی فرسودگی کے اخراجات کہلاتے ہیں۔

قومی آمدنی (National Income - NI) سے مراد وہ آمدنی ہے جو کسی ملک کے تمام عالمین پیدائش کے معاوضوں یعنی لگان، اجرت، سود اور منافع کے مجموعہ پر مشتمل ہو۔ چونکہ بازاری قیمتوں میں حکومتی ٹیکس اور اعانتیں شامل ہو کر اصل قیمت کو چھپا دیتی ہیں، اس لیے قومی آمدنی حاصل کرنے کے لیے خالص قومی پیداوار میں سے بالواسطہ ٹیکس (مثلاً ایکسائز ڈیوٹی) منہا اور اعانتیں (Subsidies) جمع کی جاتی ہیں: $NI = NNP - \text{بالواسطہ ٹیکس} + \text{اعانتیں}$

شخصی آمدنی، قابل تصرف شخصی آمدنی اور تصورات کا باہمی تعلق

شخصی یا ذاتی آمدنی (Personal Income - PI) سے مراد وہ آمدنی ہے جو کسی ملک کے باشندوں کو حقیقی طور پر حاصل ہوتی ہے۔ یہ قومی آمدنی سے اخذ کی جاتی ہے مگر اس میں سے چار اشیاء منہا کی جاتی ہیں: مشترکہ سرمائے کی کمپنیوں کے غیر منقسم منافع جات (جو حصہ داروں میں تقسیم نہیں ہوتے)، منافع ٹیکس، اور سماجی تحفظ کی



کٹوتیاں (جو ملازمین کی تنخواہ سے کاٹی جاتی ہیں)۔ اس کے ساتھ انتقالی ادائیگیاں (پنشن، وظائف، بڑھاپے کا الاؤنس وغیرہ) جمع کی جاتی ہیں، کیونکہ یہ اگرچہ قومی آمدنی کا حصہ نہیں مگر لوگوں کو حقیقتاً موصول ہوتی ہیں: $PI = NI$ - غیر منقسم منافع جات - منافع ٹیکس - سماجی تحفظ کی کٹوتیاں + انتقالی ادائیگیاں -

قابل تصرف شخصی آمدنی (Disposable Personal Income - DPI) شخصی آمدنی کا وہ حصہ ہے جسے لوگ اپنی مرضی سے خرچ یا پس انداز کر سکیں۔ چونکہ حکومت شخصی آمدنی پر براہ راست ٹیکس (مثلاً انکم ٹیکس) عائد کرتی ہے، اس لیے: $DPI = PI$ - براہ راست ٹیکس - ان چھ تصورات کا باہمی تعلق ایک سیڑھی نما خاکے کی صورت میں ظاہر کیا جاتا ہے: خام ملکی پیداوار میں بیرونی آمدنی شامل کرنے سے خام قومی پیداوار، اس سے فرسودگی منہا کرنے سے خالص قومی پیداوار، اس میں بالواسطہ ٹیکس منہا اور اعانتیں جمع کرنے سے قومی آمدنی، اس میں مذکورہ کٹوتیاں اور انتقالی ادائیگیاں ایڈجسٹ کرنے سے شخصی آمدنی، اور آخر میں براہ راست ٹیکس منہا کرنے سے قابل تصرف شخصی آمدنی حاصل ہوتی ہے۔

قومی آمدنی کی پیمائش کا طریقہ پیداوار کا طریقہ

قومی آمدنی کی پیمائش کے تین بنیادی طریقے ہیں: پیداوار کا طریقہ، آمدنی کا طریقہ اور اخراجات کا طریقہ۔ پیداوار کے طریقہ (Product Method) میں کسی ملک میں پیدا ہونے والی زرعی اشیاء (گندم، کپاس، دالیں وغیرہ)، معدنی اشیاء (لوہا، کونڈ، قدرتی گیس وغیرہ)، صنعتی اشیاء (کپڑا، مشینری، ادویات وغیرہ)، خدمات (ڈاکٹر، وکیل، اساتذہ کی خدمات) اور متفرق اشیاء کی زری مالیت جمع کی جاتی ہے۔ اس طریقہ میں یہ احتیاط ضروری ہے کہ کسی شے کو دوہری گنتی (Double Counting) میں شمار نہ کیا جائے، مثال کے طور پر گندم، آٹے اور روٹی کی قیمتوں کو الگ الگ جمع کرنے کے بجائے صرف حتمی شے (روٹی) کی قیمت یا ہر مرحلے پر پیدا ہونے والی اضافی قیمت (Value Added) کا مجموعہ لیا جاتا ہے۔

پیداوار کے طریقہ میں دو مزید مشکلات کا سامنا رہتا ہے: بلا معاوضہ خدمات (Unpaid Services) جیسے استاد کا اپنے بچے کو خود پڑھانا یا گھر کے کپڑے خود دھونا، جن کی مالیت کا اندازہ لگانا مشکل ہوتا ہے اور یہ عموماً قومی آمدنی میں شامل نہیں کی جاتیں؛ اور زیر زمین یا تختفی سرگرمیاں (Underground Activities) جیسے ٹیکس چوری، ذخیرہ اندوزی اور اسمگلنگ، جن کی درست مالیت معلوم نہ ہونے کی وجہ سے قومی آمدنی کا صحیح اندازہ لگانا مشکل ہو جاتا ہے۔



قومی آمدنی کی پیمائش: آمدنی کا طریقہ اور اخراجات کا طریقہ

آمدنی کے طریقہ (Income Method) میں تمام عاملین پیدائش کو سال بھر میں حاصل ہونے والے معاوضوں یعنی زمین کا لگان، مزدوروں کی اجرت، سرمائے پر سود اور کاروباری منافع جات کو جمع کیا جاتا ہے۔ یہ طریقہ دراصل پیدوار کے طریقہ سے ملتا جلتا ہے کیونکہ پیدوار کی قیمتیں دراصل عاملین پیدائش کو معاوضوں کی صورت میں ہی حاصل ہوتی ہیں۔ اس طریقہ میں انتقالی ادائیگیوں (جیسے پنشن، وظائف، زکوٰۃ) اور غیر قانونی آمدنی (جیسے رشوت، ذخیرہ اندوزی) کو قومی آمدنی میں شامل نہیں کیا جاتا کیونکہ ان سے پیدوار میں کوئی اضافہ نہیں ہوتا۔

اخراجات کے طریقہ (Expenditure Method) میں ملک کے تمام باشندوں کے اشیاء و خدمات پر ہونے والے اخراجات کو چار حصوں میں جمع کیا جاتا ہے: نجی صر فی اخراجات (Private Consumption Expenditures)، نجی سرمایہ کاری کے اخراجات (Gross Private Domestic Investment)، سرکاری صر فی و سرمایہ کاری کے اخراجات (Government Expenditures) اور بیرونی شعبے کے اخراجات (Foreign Sector Expenditures)۔ اس طریقہ میں بھی یہ خیال رکھنا ضروری ہے کہ ایک ہی شے پر آنے والے اخراجات کو صرف ایک ہی بار شمار کیا جائے تاکہ دوہری گنتی سے بچا جاسکے۔

قومی آمدنی کا دائرہ و بہاؤ، صرف، بچت اور سرمایہ کاری

کسی معیشت میں گھرانے اور کاروباری ادارے دو اہم شعبے ہوتے ہیں۔ گھرانے زمین، محنت، سرمایہ اور تنظیم کی خدمات کاروباری اداروں کو فراہم کرتے ہیں اور بدلے میں لگان، اجرت، سود اور منافع کی صورت میں معاوضے وصول کرتے ہیں۔ دوسری طرف کاروباری ادارے اپنی تیار کردہ اشیاء و خدمات گھرانوں کو فراہم کرتے ہیں اور گھرانے ان اشیاء کی قیمتیں ادا کرتے ہیں، یوں وہی رقم دوبارہ کاروباری اداروں کو واپس چلی جاتی ہے۔ قومی آمدنی کی اس مسلسل گردش کو قومی آمدنی کا دائرہ و بہاؤ (Circular Flow of National Income) کہا جاتا ہے۔

صرف (Consumption) سے مراد آمدنی کا وہ حصہ ہے جو اشیاء و خدمات پر خرچ کیا جائے۔ اوسط میلان صرف (APC) اور آمدنی کے تناسب کو ظاہر کرتا ہے: $APC = C/Y$ ، جبکہ مختتم میلان صرف (MPC) آمدنی میں تبدیلی کے نتیجے میں صرف میں آنے والی تبدیلی کا تناسب ہے: $MPC = \Delta C / \Delta Y$ ۔ بچت (Saving) سے مراد آمدنی کا وہ حصہ ہے جو صرف نہ کیا جائے: $S = Y - C$ ۔ اوسط میلان بچت (APS) بچت اور آمدنی کا تناسب ہے:



APS = S/Y، اور مختتم میلان بچت (MPS) آمدنی میں تبدیلی سے بچت میں آنے والی تبدیلی کا تناسب ہے: MPS
 $\Delta S/\Delta Y =$ سرمایہ کاری (Investment) سے مراد نئی اشیائے سرمایہ (جیسے نئے کارخانے، مشینیں) میں اضافہ
 کرنے کا عمل ہے، جبکہ محض پرانی اشیاء کی خرید و فروخت سرمایہ کاری نہیں کہلاتی۔

سرمایہ کاری کی اقسام اور قومی آمدنی کا توازن

سرمایہ کاری کی دو اقسام ہیں: خود اختیار سرمایہ کاری (Autonomous Investment) جو آمدنی میں تبدیلی سے
 متاثر نہیں ہوتی، جیسے سڑکوں اور پلوں کی تعمیر؛ اور ترغیب یافتہ سرمایہ کاری (Induced Investment) جو آمدنی
 بڑھنے یا کم ہونے سے براہ راست متاثر ہوتی ہے، جیسے فیکٹری میں پیداوار پر اٹھنے والے اخراجات۔ دو شعبی
 (Two-Sector) معیشت میں قومی آمدنی کا توازن (Equilibrium) اس سطح پر قائم ہوتا ہے جہاں مجموعی
 طلب (C+I) مجموعی رسد (C+S) کے برابر ہو، یا دوسرے الفاظ میں جہاں بچت (S) سرمایہ کاری (I) کے برابر ہو
 جائے۔

ایک فرضی مثال کے مطابق اگر $C = 20 + 0.8Y$ اور $I = 20$ ہو تو مختلف آمدنی کی سطحوں پر مجموعی طلب اور
 مجموعی رسد کا موازنہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ توازن قومی آمدنی 200 کروڑ روپے پر قائم ہوتی ہے، جہاں بچت
 اور سرمایہ کاری دونوں 20 کروڑ روپے کے برابر ہیں۔ اگر آمدنی توازن سطح سے بڑھ جائے (مثلاً 300 کروڑ) تو مجموعی
 رسد، طلب سے زیادہ ہو جاتی ہے، اشیاء کے ذخیرے بڑھ جاتے ہیں اور پیداوار میں کمی کے ذریعے آمدنی دوبارہ
 توازن سطح پر آ جاتی ہے۔ اسی طرح اگر آمدنی توازن سطح سے کم ہو جائے تو طلب، رسد سے بڑھ جانے کی وجہ سے
 پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے اور آمدنی دوبارہ توازن کی طرف لوٹ آتی ہے۔ یہی معیشت کا خود کار توازن نظام کہلاتا
 ہے۔

اہم تعریفات

اصطلاح	تعریف
قومی آمدنی (National Income)	کسی ملک کے تمام عاملین پیداوار کو ایک سال کے دوران حاصل ہونے والے معاوضوں (لگان، اجرت، سود اور منافع) کا مجموعہ، جس میں انتقالی ادائیگیاں شامل نہیں کی جاتیں۔
خام ملکی پیداوار (GDP)	کسی ملک کی جغرافیائی حدود کے اندر ایک سال میں پیدا ہونے والی تمام حتمی اشیاء و خدمات کی زری مالیت کا مجموعہ: $GDP = C + I + G + (X - M)$



اصطلاح	تعریف
خام قومی پیداوار (GNP)	خام ملکی پیداوار میں بیرون ممالک سے حاصل شدہ خالص آمدنی شامل کرنے سے حاصل ہونے والی مالیت: $GNP + \text{بیرونی خالص آمدنی} = GDP$
خالص قومی پیداوار (NNP)	خام قومی پیداوار میں سے فرسودگی یا شکست و ریخت کے اخراجات منہا کرنے سے حاصل ہونے والی مالیت: $NNP = GNP - \text{فرسودگی الاؤنس}$
شخصی آمدنی (PI)	قومی آمدنی سے غیر منقسم منافع جات، منافع ٹیکس اور سماجی تحفظ کی کٹوتیاں منہا کر کے اور انتقالی ادائیگیاں جمع کر کے حاصل ہونے والی آمدنی۔
قابل تصرف شخصی آمدنی (DPI)	شخصی آمدنی میں سے براہ راست ٹیکس منہا کرنے کے بعد باقی رہ جانے والی رقم جسے لوگ اپنی مرضی سے خرچ یا پس انداز کر سکیں۔
بچت (Saving)	قومی آمدنی کا وہ حصہ جو صرف نہ کیا جائے، یعنی آمدنی اور صرف کا فرق: $S = Y - C$
سرمایہ کاری (Investment)	نئی اشیائے سرمایہ (جیسے نئے کارخانے، مشینیں، آلات) میں اضافہ کرنے کا عمل، جس سے مستقبل میں مزید آمدنی حاصل ہونے کی توقع ہو۔

اہم حقائق و فارمولے

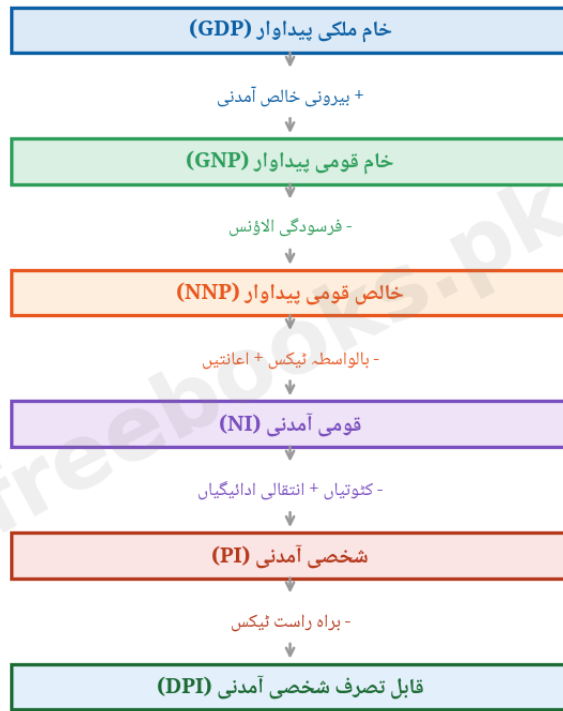
عنوان	فارمولا / حقیقت
خام ملکی پیداوار	$GDP = C + I + G + (X - M)$
خام قومی پیداوار	$GNP + \text{بیرون ممالک سے حاصل شدہ خالص رقم} = GDP$
خالص قومی پیداوار	$NNP = GNP - \text{فرسودگی الاؤنس (Depreciation)}$
قومی آمدنی	$NI = NNP - \text{بالواسطہ ٹیکس} + \text{اعانتیں (Subsidies)}$
شخصی آمدنی	$PI = NI - \text{غیر منقسم منافع} - \text{منافع ٹیکس} - \text{سماجی تحفظ کٹوتیاں} + \text{انتقالی ادائیگیاں}$
قابل تصرف شخصی آمدنی	$DPI = PI - \text{براہ راست ٹیکس (Direct Taxes)}$
میلان صرف	$APC = C / Y, MPC = \Delta C / \Delta Y$
میلان بچت اور توازن	$S = I: \text{توازن کی سطح}, APS = S / Y, MPS = \Delta S / \Delta Y$



خاکہ جات و تصاویر

قومی آمدنی کے تصورات کا باہمی تعلق: ایک سیڑھی نما خاکہ جو خام ملکی پیداوار سے شروع ہو کر خام قومی پیداوار، خالص قومی پیداوار، قومی آمدنی، شخصی آمدنی اور قابل تصرف شخصی آمدنی تک چھ تصورات کے باہمی تعلق کو مراحل کی صورت میں ظاہر کرتا ہے۔

قومی آمدنی کے تصورات کا باہمی تعلق

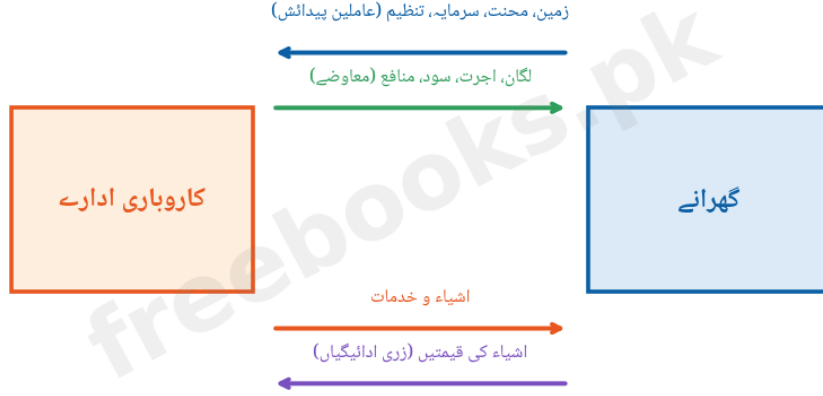


قومی آمدنی کے تصورات کا باہمی تعلق

قومی آمدنی کا دائرہ و بہاؤ: ایک خاکہ جو گھرانوں اور کاروباری اداروں کے درمیان عاملینِ پیدائش کی خدمات اور ان کے معاوضوں (لگان، اجرت، سود، منافع) کی مسلسل گردش کو ظاہر کرتا ہے۔



قومی آمدنی کا دائرہ و بہاؤ

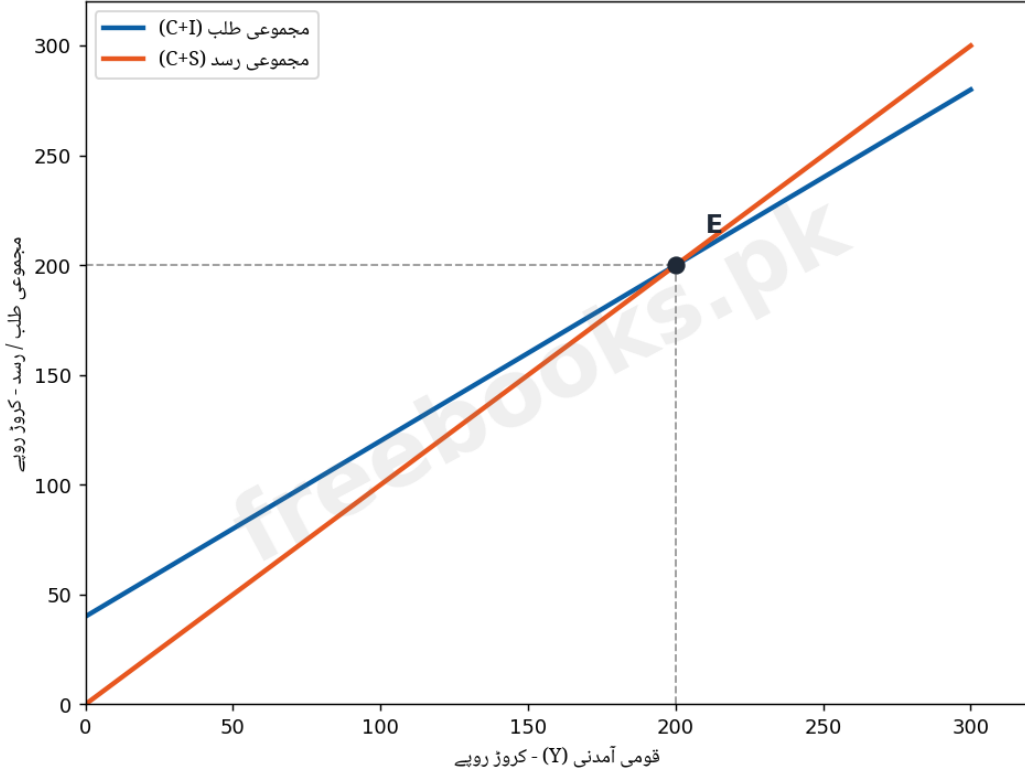


قومی آمدنی گھرانوں اور کاروباری اداروں کے درمیان مسلسل گردش کرتی رہتی ہے۔

قومی آمدنی کا دائرہ و بہاؤ

قومی آمدنی کا توازن: ایک گراف جو مجموعی طلب (C+I) اور مجموعی رسد (C+S) کے خطوط کے نقطہ تقاطع (E) پر 200 کروڑ روپے کی توازن قومی آمدنی کو ظاہر کرتا ہے۔





قومی آمدنی کا توازن

مختصر سوالات و جوابات

سوال 1: قومی آمدنی سے کیا مراد ہے؟

جواب: قومی آمدنی سے مراد کسی ملک کے تمام عاملین پیدائش کو ایک سال کے دوران حاصل ہونے والے معاوضوں یعنی لگان، اجرت، سود اور منافع کا مجموعہ ہے، جس میں بیرون ملک سے حاصل شدہ خالص آمدنی شامل ہوتی ہے مگر انتقالی ادائیگیاں شامل نہیں کی جاتیں۔

سوال 2: خام ملکی پیداوار اور خام قومی پیداوار میں کیا فرق ہے؟

جواب: خام ملکی پیداوار (GDP) صرف ملک کی جغرافیائی حدود کے اندر پیدا ہونے والی اشیاء و خدمات کی مالیت ہے، جبکہ خام قومی پیداوار (GNP) اس میں بیرون ممالک سے پاکستانیوں کی بھیجی گئی خالص رقم بھی شامل کر لیتی ہے: $GNP + \text{بیرونی خالص آمدنی} = GDP$

سوال 3: فرسودگی کے اخراجات سے کیا مراد ہے؟



جواب: فرسودگی کے اخراجات سے مراد سرمائے کی اشیاء (مثلاً مشینوں) میں استعمال کی وجہ سے وقت کے ساتھ ہونے والی ٹوٹ پھوٹ اور قدر میں کمی ہے، جسے خام قومی پیداوار سے منہا کر کے خالص قومی پیداوار حاصل کی جاتی ہے۔

سوال 4: دوہری گنتی سے کیا مراد ہے اور اس سے کیسے بچا جائے؟

جواب: دوہری گنتی سے مراد کسی شے کی قیمت کو پیداوار کے مختلف مراحل پر بار بار شمار کرنا ہے، مثلاً گندم، آٹے اور روٹی کی قیمتیں الگ الگ جمع کرنا۔ اس سے بچنے کے لیے صرف شے کی حتمی قیمت یا ہر مرحلے کی اضافی قیمت (Value Added) کا مجموعہ لیا جاتا ہے۔

سوال 5: خود اختیار اور ترغیب یافتہ سرمایہ کاری میں کیا فرق ہے؟

جواب: خود اختیار سرمایہ کاری آمدنی میں تبدیلی سے متاثر نہیں ہوتی (جیسے سڑکوں کی تعمیر)، جبکہ ترغیب یافتہ سرمایہ کاری آمدنی بڑھنے یا کم ہونے سے براہ راست متاثر ہوتی ہے (جیسے فیکٹری کی پیداوار پر اٹھنے والے اخراجات)۔

سوال 6: قومی آمدنی کا توازن کس سطح پر قائم ہوتا ہے؟

جواب: قومی آمدنی کا توازن اس سطح پر قائم ہوتا ہے جہاں مجموعی طلب (C+I) مجموعی رسد (C+S) کے برابر ہو جائے، یا جہاں بچت (S) سرمایہ کاری (I) کے برابر ہو جائے۔

تفصیلی سوالات و جوابات

سوال 1: قومی آمدنی کے مختلف تصورات (GDP، GNP، NNP، NI، PI، DPI) کی تفصیل سے وضاحت کریں اور ان کا آپس میں کیا تعلق ہے۔

قومی آمدنی کا مطالعہ کرتے وقت سب سے پہلے یہ سمجھنا ضروری ہے کہ ماہرین معاشیات نے وقت کے ساتھ ساتھ قومی آمدنی کی پیمائش کے لیے چھ مختلف مگر آپس میں گہرا تعلق رکھنے والے تصورات وضع کیے ہیں، اور ہر تصور دراصل پچھلے تصور میں کچھ اضافہ کرنے یا کچھ منہا کرنے سے حاصل ہوتا ہے، جس سے یہ چھ تصورات ایک زنجیر کی مانند ایک دوسرے سے جڑے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ سب سے پہلا اور سب سے بنیادی تصور خام ملکی یا داخلی پیداوار (Gross Domestic Product) کا ہے، جس سے مراد کسی ملک کی جغرافیائی حدود کے اندر، چاہے یہ پیداوار ملکی باشندوں نے کی ہو یا غیر ملکیوں نے، ایک سال کے دوران پیدا ہونے والی تمام حتمی اشیاء و خدمات کی زری مالیت کا مجموعہ ہے، اور اسے نجی صرفی اخراجات، نجی سرمایہ کاری، سرکاری اخراجات اور صافی



برآمدات کے مجموعے کے طور پر $GDP = C + I + G + (X-M)$ کے فارمولے سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ اس پہلے تصور سے دوسرا تصور یعنی خام یا مجموعی قومی پیداوار (Gross National Product) اس وقت حاصل ہوتا ہے جب خام ملکی پیداوار میں بیرون ممالک میں مقیم ملکی باشندوں کی طرف سے واپس بھیجی جانے والی خالص آمدنی کو شامل کر لیا جائے، کیونکہ خام قومی پیداوار کا دائرہ کار جغرافیائی حدود کی بجائے ملکیتی بنیاد پر متعین ہوتا ہے، یعنی اس میں وہ تمام آمدنی شامل کی جاتی ہے جو کسی ملک کے اپنے شہریوں کو حاصل ہو چاہے وہ ملک کے اندر کمائی گئی ہو یا باہر۔ تیسرا تصور خالص قومی پیداوار (Net National Product) اس وقت وجود میں آتا ہے جب خام قومی پیداوار میں سے سرمائے کی فرسودگی یا شکست و ریخت کے اخراجات، جو کہ مشینوں اور دیگر سرمایہ کارانہ اشیاء کے استعمال سے وقت کے ساتھ ان کی قدر میں کمی کو ظاہر کرتے ہیں، منہا کر دیے جاتے ہیں، کیونکہ اگر ان اخراجات کو نظر انداز کر دیا جائے تو پیداوار کا حقیقی حجم دراصل کم دکھائی دینے کے بجائے زیادہ نظر آنے لگتا ہے جو کہ معیشت کی حقیقی حالت کی درست عکاسی نہیں کرتا۔ چوتھا اور خاص طور پر اہم تصور قومی آمدنی (National Income) کا ہے، جو خالص قومی پیداوار میں سے بالواسطہ ٹیکسوں، جیسے ایکسائز ڈیوٹی، کو منہا کرنے اور حکومت کی طرف سے دی جانے والی اعانتوں کو جمع کرنے سے حاصل ہوتا ہے، اور اس تبدیلی کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ بازار میں رائج قیمتیں بالواسطہ ٹیکسوں اور اعانتوں کی وجہ سے مصنوعی طور پر بڑھی یا گھٹی ہوتی ہیں، جبکہ قومی آمدنی دراصل عالمین پیدائش کو ان کی اصل پیداواری خدمات کے عوض حاصل ہونے والے حقیقی معاوضوں یعنی لگان، اجرت، سود اور منافع کا مجموعہ ظاہر کرنے کے لیے وضع کی گئی ہے۔ پانچواں تصور شخصی یا ذاتی آمدنی (Personal Income) اس وقت حاصل ہوتا ہے جب قومی آمدنی میں سے وہ تمام رقوم منہا کر دی جائیں جو اگرچہ بطور معاوضہ تو ادا ہوتی ہیں مگر عملی طور پر عام لوگوں تک نہیں پہنچتیں، یعنی مشترکہ سرمائے کی کمپنیوں کے غیر منقسم منافع جات جو کمپنیاں اپنے پاس روک لیتی ہیں، منافع پر عائد ٹیکس، اور ملازمین کی تنخواہوں سے کاٹی جانے والی سماجی تحفظ کی کٹوتیاں، جبکہ اس کے ساتھ ساتھ انتقالی ادائیگیاں، یعنی وہ رقوم جن کے بدلے کوئی پیداواری کام سرانجام نہیں دیا جاتا جیسے پنشن، وظائف اور بڑھاپے کا الاؤنس، بھی جمع کر لی جاتی ہیں کیونکہ یہ رقوم اگرچہ قومی پیداوار کا حصہ نہیں مگر لوگوں کو حقیقتاً موصول ضرور ہوتی ہیں۔ آخری اور چھٹا تصور قابل تصرف شخصی آمدنی (Disposable Personal Income) کا ہے، جو شخصی آمدنی میں سے حکومت کی طرف سے عائد کردہ براہ راست ٹیکسوں، جیسے انکم ٹیکس، کو منہا کرنے سے حاصل ہوتا ہے، اور یہی وہ حتمی رقم ہوتی ہے جسے عام لوگ اپنی مکمل آزادی اور مرضی سے یا تو صرف کر سکتے ہیں یا پس انداز کر سکتے ہیں۔ ان چھ تصورات کے اس مسلسل باہمی تعلق کو عموماً ایک سیڑھی نما یا مرحلہ وار خاکے کی صورت میں دکھایا جاتا ہے، جس میں ہر اگلا خانہ کچھلے خانے میں کسی رقم کے اضافے یا کمی سے حاصل ہوتا ہے، اور یہی خاکہ طلبہ کو یہ سمجھنے میں مدد دیتا ہے کہ معیشت



کی مجموعی پیداوار کس طرح مرحلہ وار تبدیل ہو کر بالآخر عام آدمی کی جیب میں موجود قابل خرچ رقم تک پہنچتی ہے۔

سوال 2: قومی آمدنی کی پیمائش کے تینوں طریقوں (پیداوار، آمدنی اور اخراجات) کی تفصیل سے وضاحت کریں اور ان میں پیش آنے والی مشکلات بھی بیان کریں۔

قومی آمدنی کی درست پیمائش کرنا معاشیات کا ایک خاص پیچیدہ اور محتاط توجہ طلب کام ہے، اور اسی وجہ سے ماہرین معاشیات نے وقت کے ساتھ ساتھ تین مختلف مگر بنیادی طور پر ایک دوسرے سے ہم آہنگ طریقے وضع کیے ہیں، جن کی مدد سے کسی ملک کی قومی آمدنی کا نظری طور پر یکساں نتیجہ حاصل کیا جاسکتا ہے، اگرچہ عملی طور پر ہر طریقہ اپنی مخصوص مشکلات کا حامل ہے۔ پہلا اور شاید سب سے زیادہ بنیادی طریقہ پیداوار کا طریقہ (Product Method) ہے، جس کے مطابق کسی ملک میں ایک سال کے دوران پیدا ہونے والی تمام زرعی اشیاء جیسے گندم، کپاس اور دالیں، معدنی اشیاء جیسے لوہا، کوئلہ اور قدرتی گیس، صنعتی اشیاء جیسے کپڑا، مشینری اور ادویات، عاملین پیدائش کی خدمات جیسے ڈاکٹروں، وکیلوں اور اساتذہ کی خدمات، اور دیگر متفرق اشیاء کی مجموعی زرعی مالیت کو جمع کیا جاتا ہے، تاہم اس طریقے کے استعمال میں کم از کم تین اہم احتیاطیں ملحوظ رکھنی پڑتی ہیں، جن میں سب سے پہلی احتیاط دوہری گنتی سے اجتناب ہے، یعنی اگر گندم، آٹے اور روٹی کی قیمتوں کو الگ الگ مکمل طور پر جمع کر لیا جائے تو چونکہ روٹی کی قیمت میں پہلے سے ہی گندم اور آٹے کی قیمت شامل ہوتی ہے اس لیے قومی آمدنی کا تخمینہ کئی گنا بڑھ کر غلط نکل آئے گا، اور اس مسئلے سے بچنے کے لیے یا تو صرف شے کی حتمی شکل کی قیمت لی جاتی ہے یا پھر پیداوار کے ہر مرحلے پر پیدا ہونے والی محض اضافی قیمت، جسے انگریزی میں ویلیو ایڈڈ کہا جاتا ہے، کا مجموعہ لیا جاتا ہے۔ اس طریقے کی دوسری بڑی مشکل بلا معاوضہ خدمات کی ہے، یعنی وہ خدمات جو لوگ اپنی خوشی سے بلا کسی مالی معاوضے کے سرانجام دیتے ہیں، مثلاً ایک استاد اپنے بچے کو خود پڑھائے یا کوئی شخص اپنے کپڑے خود دھو لے، جن کی درست مالیت کا تعین کرنا عملی طور پر تقریباً ناممکن ہوتا ہے اور اسی وجہ سے یہ عموماً قومی آمدنی کے حساب سے خارج رہ جاتی ہیں۔ تیسری اور شاید سب سے زیادہ پیچیدہ مشکل زیر زمین یا تخفی معاشی سرگرمیوں کی ہے، جیسے ٹیکس چوری کے لیے چھپائی گئی پیداوار، ذخیرہ اندوزی، چور بازاری اور اسمگلنگ، جن کی حقیقی مالیت کبھی بھی سرکاری ریکارڈ میں درست طور پر درج نہیں ہو پاتی، جس کی وجہ سے قومی آمدنی کا حقیقی تخمینہ ہمیشہ اصل سے کسی حد تک کم ظاہر ہوتا ہے۔ دوسرا طریقہ آمدنی کا طریقہ (Income Method) ہے، جس کے مطابق ملک کے تمام عاملین پیدائش کو سال بھر میں حاصل ہونے والے تمام معاوضوں یعنی زمین پر لگان، مزدوروں کی اجرت، سرمائے پر ملنے والا سود اور کاروباری اداروں کے منافع جات کو جمع کر لیا جاتا ہے، اور چونکہ



یہی معاوضے دراصل پیداوار کی قیمتوں کی صورت میں ادا کیے جاتے ہیں اس لیے یہ طریقہ نظری طور پر پیداوار کے طریقے سے مکمل مطابقت رکھتا ہے، تاہم اس طریقے میں بھی یہ احتیاط ضروری ہے کہ انتقالی ادائیگیوں، جیسے پنشن، وظائف اور زکوٰۃ، اور غیر قانونی ذرائع سے حاصل ہونے والی آمدنی، جیسے رشوت اور ذخیرہ اندوزی، کو ہرگز شامل نہ کیا جائے کیونکہ ان سے حقیقی معنوں میں کسی نئی پیداوار میں کوئی اضافہ نہیں ہوتا۔ تیسرا اور آخری طریقہ اخراجات کا طریقہ (Expenditure Method) ہے، جس کے مطابق ملک کے تمام باشندوں، کاروباری اداروں، حکومت اور بیرونی شعبے کی طرف سے اشیاء و خدمات پر ہونے والے تمام اخراجات کو چار الگ الگ زمروں یعنی نجی صرفی اخراجات، نجی سرمایہ کاری کے اخراجات، سرکاری صرفی و سرمایہ کاری کے اخراجات اور بیرونی شعبے کے اخراجات میں تقسیم کر کے جمع کیا جاتا ہے، اور اس طریقے میں بھی یہی احتیاط برتنی ضروری ہوتی ہے کہ کسی ایک شے پر ہونے والے اخراجات کو محض ایک ہی بار شمار کیا جائے، ورنہ دوہری گنتی کا وہی مسئلہ دوبارہ سراٹھالے گا جو پیداوار کے طریقے میں پیش آتا ہے، اور اسی لیے یہ تینوں طریقے، اگرچہ بظاہر مختلف زاویوں سے قومی آمدنی کی پیمائش کرتے دکھائی دیتے ہیں، درحقیقت نظری طور پر ایک ہی حتمی نتیجے تک پہنچانے کے لیے وضع کیے گئے ہیں۔

معروضی سوالات (MCQs)

1. قومی آمدنی کے مسائل کا تعلق کس شاخِ معاشیات سے ہے؟
(الف) جزوی معاشیات (ب) کلی معاشیات (ج) بین الاقوامی معاشیات (د) افزائشی معاشیات
درست جواب: (ب) کلی معاشیات۔ قومی آمدنی کلی معاشیات (Macroeconomics) کا ایک بنیادی موضوع ہے کیونکہ یہ پوری معیشت کی مجموعی پیداوار اور آمدنی کا مطالعہ کرتی ہے۔
2. خالص قومی پیداوار سے بالواسطہ ٹیکس منہا اور اعانتیں جمع کرنے سے کیا حاصل ہوتا ہے؟
(الف) خام قومی پیداوار (ب) خام ملکی پیداوار (ج) قومی آمدنی (د) فی کس آمدنی
درست جواب: (ج) قومی آمدنی۔ قومی آمدنی (NI) = خالص قومی پیداوار (NNP) - بالواسطہ ٹیکس + اعانتیں۔
3. انتقالی ادائیگیوں سے مراد ایسی ادائیگیاں ہیں جن کے عوض:
(الف) اشیاء خدمات پیدا کی جاتی ہیں (ب) معاوضہ نہیں دیا جاتا (ج) کوئی خدمت یا پیداواری کام سرانجام نہیں دیا جاتا (د) ٹیکس ادا کیا جاتا ہے
درست جواب: (ج) کوئی خدمت یا پیداواری کام سرانجام نہیں دیا جاتا۔ انتقالی ادائیگیاں (مثلاً پنشن،



وظائف، زکوٰۃ وہ رقوم ہیں جن کے بدلے کوئی پیداواری کام یا خدمت سرانجام نہیں دی جاتی، اس لیے یہ قومی آمدنی میں شامل نہیں کی جاتیں۔

4. درج ذیل میں سے کون سی رقم انتقالی ادائیگیوں میں شامل نہیں ہوتی؟

(الف) زکوٰۃ (ب) تحفہ (ج) کمیشن (د) وظیفہ

درست جواب: (ج) کمیشن۔ کمیشن ایک پیداواری خدمت (کام) کے عوض ملنے والا معاوضہ ہے، اس لیے یہ انتقالی ادائیگیوں میں شامل نہیں بلکہ قومی آمدنی کا حصہ ہے۔

5. درج ذیل میں سے کون سی سرمایہ کاری خود اختیار سرمایہ کاری نہیں ہے؟

(الف) سڑکوں کی تعمیر (ب) ڈیم کی تعمیر (ج) ہسپتالوں کا قیام (د) فیکٹری میں پیداوار پر اٹھنے والے اخراجات

درست جواب: (د) فیکٹری میں پیداوار پر اٹھنے والے اخراجات۔ فیکٹری میں پیداوار پر اٹھنے والے اخراجات آمدنی میں تبدیلی سے براہ راست متاثر ہوتے ہیں، اس لیے یہ ترغیب یافتہ سرمایہ کاری ہے، خود اختیار نہیں۔

6. خام قومی پیداوار میں بیرون ممالک سے حاصل شدہ رقم شامل کرنے سے پہلے حاصل ہونے والی مالیت کیا کہلاتی ہے؟

(الف) خالص قومی پیداوار (ب) خام ملکی پیداوار (ج) قومی آمدنی (د) شخصی آمدنی

درست جواب: (ب) خام ملکی پیداوار۔ خام ملکی پیداوار (GDP) میں بیرون ممالک سے حاصل شدہ خالص رقم شامل کرنے سے خام قومی پیداوار (GNP) حاصل ہوتی ہے۔

7. گندم، آٹے اور روٹی کی قیمتوں کو الگ الگ جمع کرنے سے کون سا مسئلہ پیدا ہوتا ہے؟

(الف) فرسودگی کا مسئلہ (ب) دوہری گنتی کا مسئلہ (ج) زیر زمین سرگرمیوں کا مسئلہ (د) انتقالی ادائیگیوں کا مسئلہ

درست جواب: (ب) دوہری گنتی کا مسئلہ۔ چونکہ روٹی کی قیمت میں گندم اور آٹے کی قیمت پہلے ہی شامل ہوتی ہے، انہیں الگ الگ جمع کرنے سے دوہری گنتی (Double Counting) کا مسئلہ پیدا ہو جاتا ہے۔

8. قابل تصرف شخصی آمدنی حاصل کرنے کے لیے شخصی آمدنی میں سے کیا منہا کیا جاتا ہے؟

(الف) بالواسطہ ٹیکس (ب) براہ راست ٹیکس (ج) فرسودگی الاؤنس (د) اعانتیں

درست جواب: (ب) براہ راست ٹیکس۔ $DPI = PI - \text{Direct Taxes}$ ، جیسے انکم ٹیکس۔



9. مختتم میلان صرف (MPC) کس فارمولے سے ظاہر کیا جاتا ہے؟

(الف) C/Y (ب) S/Y (ج) $\Delta C/\Delta Y$ (د) $\Delta S/\Delta Y$

درست جواب: (ج) $-\Delta C/\Delta Y$ مختتم میلان صرف (MPC) آمدنی میں تبدیلی کے نتیجے میں صرف میں آنے والی تبدیلی کا تناسب ہے: $-MPC = \Delta C/\Delta Y$

10. دو شعبی معیشت میں قومی آمدنی کا توازن کس نقطے پر قائم ہوتا ہے؟

(الف) جہاں C زیادہ سے زیادہ ہو (ب) جہاں بچت صفر ہو (ج) جہاں مجموعی طلب مجموعی رسد کے برابر ہو (د) $(S=I)$ جہاں سرمایہ کاری صفر ہو

درست جواب: (ج) جہاں مجموعی طلب مجموعی رسد کے برابر ہو $(S=I)$ ۔ قومی آمدنی کا توازن اس سطح پر قائم ہوتا ہے جہاں مجموعی طلب $(C+I)$ مجموعی رسد $(C+S)$ کے برابر ہو جائے، یعنی جہاں بچت (S) سرمایہ کاری (I) کے برابر ہو $(S=I)$ ۔

تیز نظر ثانی خلاصہ

• قومی آمدنی = عاملین پیدائش کے معاوضوں (لگان + اجرت + سود + منافع) کا مجموعہ۔ اہم تعریفیں: گارڈنر ایکلے (انفرادی آمدنیوں کا مجموعہ) پیگو (زر میں ناپی جانے والی آمدنی)، مارشل (جامع ترین تعریف، مادی + غیر مادی خدمات شامل)۔

• 6 تصورات کی زنجیر: $GNP \rightarrow GDP (=C+I+G+X-M)$ $GDP (=GDP+بیرونی خالص آمدنی) < NNP$

$(GNP = فرسودگی) < NI (=NNP - بالواسطہ ٹیکس + اعانتیں) < NI (=PI - غیر منقسم منافع - منافع ٹیکس - سماجی کٹوتیاں + انتقالی ادائیگیاں) < DPI (=PI - براہ راست ٹیکس)۔$

• پیدائش کے 3 طریقے پیداوار کا طریقہ (زرعی + معدنی + صنعتی + خدمات، احتیاط: دوہری گنتی، بلا معاوضہ

خدمات، زیر زمین سرگرمیاں) | آمدنی کا طریقہ (لگان + اجرت + سود + منافع، انتقالی و غیر قانونی آمدنی

خارج) | اخراجات کا طریقہ (نجی صرف + نجی سرمایہ کاری + سرکاری اخراجات + بیرونی شعبہ)۔

• قومی آمدنی کا دائرہ و بہاؤ: گھرانے (زمین / محنت / سرمایہ / تنظیم دیتے ہیں) <-> کاروباری ادارے (لگان /

اجرت / سود / منافع دیتے ہیں، بدلے میں اشیاء و خدمات فراہم کرتے ہیں اور قیمتیں وصول کرتے

ہیں)۔



- صرف و بچت: $APC = C/Y$, $MPC = \Delta C / \Delta Y$, $S = Y - C$, $APS = S/Y$, $MPS = \Delta S / \Delta Y$ ۔ سرمایہ کاری: خود اختیار (آمدنی سے غیر متاثر، جیسے سڑکیں) بمقابلہ ترغیب یافتہ (آمدنی سے براہ راست متاثر)۔
- توازن: $C + I = C + S$ یا $S = I$ پر قومی آمدنی متوازن ہوتی ہے (مثال میں 200 کروڑ روپے)۔ آمدنی توازن سے زیادہ = ذخائر جمع = پیداوار میں کمی؛ آمدنی توازن سے کم = طلب زیادہ = پیداوار میں اضافہ؛ دونوں صورتوں میں معیشت دوبارہ توازن کی طرف لوٹتی ہے۔ نوٹس Freebooks.pk نے تیار کیے۔

امتحانی نکات

- 6 تصورات (GDP سے DPI تک) کی زنجیر کو ترتیب کے ساتھ رٹ لیں، ہر مرحلے پر کیا جمع اور کیا منہا ہوتا ہے یہ الگ سے یاد رکھیں۔ یہی سب سے زیادہ پوچھا جانے والا سوال ہے۔
- میمائنش کے تینوں طریقوں (پیداوار، آمدنی، اخراجات) کو ان کے اجزاء کے ساتھ ایک مختصر جدول کی صورت میں یاد رکھیں تاکہ مختصر و تفصیلی دونوں سوالات کا جواب دیا جاسکے۔
- دوہری گنتی، بلا معاوضہ خدمات اور زیر زمین سرگرمیاں۔ یہ تین مشکلات پیداوار کے طریقہ سے جڑی ہیں، انہیں ایک ساتھ یاد رکھیں۔
- فارمولے (APC , MPC , APS , MPS) کو علامتوں کی صورت میں یاد رکھیں، اکثر سوالات میں انہیں لاگو کر کے عددی مثال حل کرنی پڑتی ہے۔
- خود اختیار اور ترغیب یافتہ سرمایہ کاری کی ایک ایک مثال ذہن نشین کر لیں (سڑکیں/پل بمقابلہ فیکٹری کی پیداواری لاگت)۔
- توازنی قومی آمدنی کا تصور $S = I$ یا $C + I = C + S$ کی صورت میں یاد رکھیں، اور یہ بھی سمجھیں کہ آمدنی توازن سے اوپر یا نیچے ہونے پر معیشت خود کار طریقے سے دوبارہ توازن کی طرف کیوں لوٹتی ہے۔

